احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 18- مئی 2001ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 18-مئی 2001ء 23 صفر 1422 ہجری- 18 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 109

اصل زندگی آخرت کی ہے

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم غزوہ احزاب کے وقت خندق کھود رہے تھے اور صحابہ مٹی اپنے کندھوں پر اٹھا کر دوسری جگہ منتقل کرتے تھے آنحضرت ﷺ اس موقع پر فرماتے تھے-

اے اللہ! اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے- تو مہاجرین اور انصار کو بخش دے

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الخندق)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جب تک انسان موت کا احساس نہ کرے وہ نیکیوں کی طرف جھک نہیں سکتا- میں نے بتلایا ہے کہ گناہ غیراللہ کی محبت دل میں پیدا ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ دل پر غلبہ کر لیتا ہے- پس گناہ سے بچنے اور محفوظ رہنے کے لئے یہ بھی ایک ذریعہ ہے کہ انسان موت کو یاد رکھے اور خدائے تعالیٰ کے عجائبات قدرت میں غور کرتا رہے کیونکہ اس سے محبت الٰہی اور ایمان بڑھتا ہے اور جب خدائے تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا ہو جائے تو وہ گناہ کو خود جلا کر بھسم کر جاتی ہے-

دوسرا ذریعہ گناہ سے بچنے کا احساس موت ہے- اگر انسان موت کو اپنے سامنے رکھے تو وہ ان بدکاریوں اور کوتاہ اندیشیوں سے باز آ جائے اور خدا تعالیٰ پر اسے ایک نیا ایمان حاصل ہو اور اپنے سابقہ گناہوں پر توبہ اور نادم ہونے کا موقعہ ملے- انسان عاجز کی ہستی کیا ہے؟ صرف ایک دم پر انحصار ہے- پھر کیوں وہ آخرت کا فکر نہیں کرتا اور موت سے نہیں ڈرتا اور نفسانی اور حیوانی جذبات کا مطیع اور غلام ہو کر عمر ضائع کر دیتا ہے-

(ملفوظات جلد سوئم صفحہ 34)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص فدائی خادم صدر قضا بورڈ

محترم چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ رحلت فرما گئے

13 سال صدر قضا بورڈ، سابق امیر ضلع گوجرانوالہ، نائب صدر اول مجلس افتاء، صدر سب کمیٹیاں مجالس شوریٰ، ممبر تدوین فقہ کمیٹی وغیرہ اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں

ربوہ: 17 مئی 2001ء احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص فدائی خادم صدر قضا بورڈ محترم چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ و سپریم کورٹ (جو سی اے رحمٰن کے نام سے معروف تھے) آج صبح دو بجے شیخ زید ہسپتال لاہور میں رحلت فرما گئے- آپ کی عمر 68 سال تھی-

محترم چوہدری عبدالرحمن صاحب نہایت دیندار، متدین، صاحب فراست، باریک بین، حلیم الطبع، متحمل اور دھیمے مزاج کے مالک اور مخلوق خدا سے محبت کرنے والے تھے- 1974ء میں جبکہ گوجرانوالہ کے احمدیوں پر قیامت ٹوٹ رہی تھی محترم چوہدری صاحب امیر ضلع گوجرانوالا تھے ان دنوں میں ان کا گھر ایک وسیع مہمان خانہ اور مظلوموں کی پناہ گاہ بنا ہوا تھا ہر آنے والے کو اس کوٹھی میں جگہ ملتی تھی اور قیام و طعام کا انتظام تھا- محترم چوہدری صاحب نے اس دوران خدمت خلق اور احمدی بھائیوں سے بے نظیر محبت ہمدردی اور دلداری کا جو نمونہ دکھایا اس کی یاد آج بھی دلوں کو گرما دیتی ہے ان کی اہلیہ محترمہ جمیلہ رحمان صاحبہ اور خود چوہدری صاحب ہر احمدی کی خدمت اور مہمان نوازی میں مصروف رہتے اور کبھی ایک لمحہ کے لئے بھی ماتھے پر بل نہ آیا-

اہم دینی خدمات محترم چوہدری صاحب کو سب سے اہم خدمت جو بجالانے کی لمبا عرصہ توفیق ملی وہ صدر قضا بورڈ کی نہایت اہم اور نازک ذمہ داری تھی جس پر آپ 6-3-1988 سے تا حال یعنی قریباً 13 سال تک فائز رہے اور نہایت بے غرضانہ اور مخلصانہ خدمات انجام دیں- اس کے علاوہ آپ کی دینی خدمات کا دائرہ خدا کے فضل سے بہت طویل ہے- آپ نے سن ساٹھ کی دہائی میں مجلس خدام الاحمدیہ میں خدمات بجالانے سے خدمات دین کا آغاز کیا اور قائد

باقی صفحہ 7 پر

تحریک وقف جدید کی اہمیت

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بابرکت تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں-

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا- میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا- اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا- پس میں اتمام حجت کے لئے ایک بار پھر اعلان کرتا ہوں تاکہ مالی امداد کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو اور وقف کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو-"

(مجموعہ خطبات وقف جدید صفحہ 6- خطبہ مورخہ 5 جنوری 1958ء)

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے-

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے- چونکہ یہ شعبہ مشروط بامد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں- نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں-

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں- براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں-

(نگران امداد طلباء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 21 مئی 2001ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب نمبر 266
1-30a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
2-35 a.m	درس القرآن نمبر 20
3-55 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
5-05 a.m	تلاوت-خبریں
5-35 a.m	چلڈرنز کلاس
6-05 a.m	لقاء مع العرب نمبر 266
7-05 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
8-05a.m	اردو کلاس نمبر 168
9-20 a.m	چائنیز سیکھیے
9-55 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
11-05 a.m	تلاوت-خبریں
11-35 a.m	چلڈرنز کارنر
12-00 p.m	درس القرآن نمبر 20
1-20 p.m	لقاء مع العرب نمبر 266
2-25 p.m	تقریر: محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب
3-25 p.m	دستاویزی پروگرام
3-55p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
5-55 p.m	فرانسیسی پروگرام
7-00 p.m	بنگالی سروس
8-00 p.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 21
9-10 p.m	چلڈرنز کارنر نمبر 130
9- 55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت-
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 169

منگل 22 مئی 2001ء

12-25 a.m	تقریر
1-20 a.m	ترکی پروگرام
1-55 a.m	فرانسیسی پروگرام
3-00 a.m	روحانی خزائن کوئز
3-50 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 21
5-05 a.m	تلاوت- خبریں
5-35 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 130
6-15 a.m	لقاء مع العرب نمبر 267
7-15 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (فٹ بال)
7-45 a.m	اردو کلاس نمبر 169
9-10 a.m	یوم خلافت کے حوالے سے پروگرام
9-50 a.m	فرانسیسی پروگرام
11-05 a.m	تلاوت-خبریں
11-35 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 130
12-15 p.m	پشتو پروگرام
1-00 p.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-50 p.m	لقاء مع العرب نمبر 267
3-00 p.m	اردو کلاس نمبر 169
4-05 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-35 pm	فرانسیسی پروگرام
6-00 p.m	بنگالی پروگرام
7-00 p.m	بنگالی سروس
8-00p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 184
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر گلدستہ نمبر 29
9-35 p.m	فرانسیسی پروگرام
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 170

بدھ 23 مئی 2001ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب نمبر 268
1-15 a.m	ایم ٹی اے ناروے
1-45 a.m	بنگالی ملاقات
2-40 a.m	یوم خلافت کے حوالے سے پروگرام
3-25 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 184
4-25 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت-خبریں
5-30 a.m	چلڈرنز کارنر
6-05 a.m	لقاء مع العرب نمبر 268
7-10 a.m	بنگالی ملاقات
8-05 a.m	اردو کلاس نمبر 170
9-15 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-55 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 184
11-05 a.m	تلاوت-خبریں
11-35 a.m	چلڈرنز کارنر گلدستہ نمبر 29
12-15 p.m	سواحیلی پروگرام
1-15 p.m	[illegible] بنات
1-40 p.m	لقاء مع العرب نمبر 268
2-55 p.m	اردو کلاس نمبر 170
4-05 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-35 p.m	اردو اسباق نمبر 47
6-00 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
7-00 p.m	بنگالی سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 185
9-20 p.m	اردو اسباق نمبر 47
9-45 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 171

جمعرات 24 مئی 2001ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب نمبر 269
1-35 a.m	ایم ٹی اے فرانس
2-05 a.m	اطفال سے ملاقات
3-00 a.m	تعارف فصل الخطاب
3-40 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 185
5-05 a.m	تلاوت-خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کارنر
5-50 a.m	لقاء مع العرب نمبر 269
6-50 a.m	اطفال کی ملاقات
8-05 a.m	اردو کلاس نمبر 171
9-10 a.m	اردو اسباق
9-40 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 185
11-05 a.m	تلاوت-خبریں
11-35 a.m.	سندھی پروگرام
12-00 p.m	تبرکات: حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی تقریر
12-55 p.m	لقاء مع العرب نمبر 269
1-55 p.m	ایم ٹی اے ورائٹی
2-30 p.m	انصار سلطان القلم
2-45 p.m	تقریر
3-00 p.m	اردو کلاس نمبر 171
4-05 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-40 p.m	آئینہ
6-40 p.m	یوم خلافت کے حوالے سے ناصرات ربوہ کا پروگرام
7-10 p.m	بنگالی سروس
8-20 p.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 22
9-30 p.m	چلڈرنز کارنر گلدستہ نمبر 36
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 172

جمعہ 25 مئی 2001ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب نمبر 270
1-25 a.m	انٹرویو
1-55 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
2-10 a.m	انصار سلطان القلم
2-40 a.m	کوئز: تاریخ احمدیت
3-25 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 22
4-35 a.m	آئینہ
5-05 a.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
5-45 a.m	چلڈرنز کارنر گلدستہ نمبر 36
6-10 a.m	لقاء مع العرب نمبر 270
7-10 a.m	انٹرویو
8-10 a.m	اردو کلاس نمبر 172
9-05 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-20 a.m	آئینہ
9-40 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 22
11-05 a.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
11-45 a.m	چلڈرنز کارنر
12-10 p.m	کوئز: تاریخ احمدیت
12-50 p.m	سرائیکی پروگرام
1-55 p.m	لقاء مع العرب نمبر 270
2-55 p.m	اردو کلاس نمبر 172
3-50 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	بنگالی سروس
4-50 p.m	نظم-درود شریف
5-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
6-00 p.m	درس ملفوظات
6-35 p.m	انٹرویو
7-10 p.m	دستاویزی پروگرام
7-45 p.m	مجلس عرفان
8-30 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-35 p.m	چلڈرنز کارنر
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 173

ہفتہ 26 مئی 2001ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب نمبر 271
1-20 a.m	تقریر: محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب
1-50 a.m	دستاویزی پروگرام
2-20 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
3-25 a.m	مختلف پروگرام
4-10 a.m	مجلس عرفان
5-05 a.m	تلاوت-خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کارنر
6-10 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 271
8-25 a.m	اردو کلاس نمبر 173
9-15 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
9-55 a.m	مجلس عرفان
11-05 a.m	تلاوت-درس حدیث- خبریں
11-55 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 49
12-40 p.m	ایم ٹی اے ماریشس
1-25 p.m	برکات خلافت
2-00 p.m	لقاء مع العرب نمبر 271
3-05 p.m	اردو کلاس نمبر 173
3-50 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-40 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
6-10 p.m	جرمن ملاقات
7-10 p.m	بنگالی سروس
8-10 p.m	برکات خلافت
8-55p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت-درس حدیث
11-20 p.m	اردو کلاس نمبر 174

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

ربّ العٰلمین

لاانتہا عالموں کا رب - مگر - میرا بھی

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

بنی اسرائیل جنگلوں میں سرگرداں۔ نہ گھر نہ گھاٹ۔ کیسہ خالی۔ چولہا مفقود۔ ایک درگاہ کے دھتکارے ہوئے۔ سزاوار بھی۔ سینہ فگار بھی۔ جنگلوں میں بھٹکنے پہ مجبور بھی۔ ایسے میں کون ہوگا ان کا پرسان حال؟ کون کھلائے گا. کون پلائے گا؟ کیا ہوگا شکم پروری کا سامان؟ اللہ تو ناراض ہے. مگر وہ رب بھی تو ہے. اسے ہر جاندار کا خیال ہر ایک کی ربوبیت کا سامان۔ لکڑی کا گھن ہو۔ زمین کی تہوں میں دبا ہوا کیڑا ہو۔ یا ٹنڈرا کے برفانی طوفانی علاقے کے جانور ہوں. سب کی ربوبیت ہو رہی ہے بنی اسرائیل راندہ درگاہ سہی مگر رب کی ربوبیت ان کے لئے بھی سامان پیدا کر رہی ہے۔ بٹیر بھی حاضر. تیتر بھی موجود اور ترنجبین بھی قریب۔ تواضع ایسے من و سلویٰ سے ہو رہی ہے جو شاید ہی کہیں اور دستیاب ہو۔ کیا ربوبیت ہے! کیا پیارے رب کی عنایات!!

ایک عاشق رسولؐ. مسجد نبوی کے ایک مستقل مکین۔ اپنے آقا کی ایک ایک بات سننے کے مشتاق. ان کی ایک ایک ادا دیکھنے کے متمنی. مسجد میں ہی ڈیرہ جمائے۔ جمال یار پہ فنا. اپنا سب کچھ بھولے ہوئے. ایک ہی سمت ٹکٹکی لگائے ہوئے۔ روحانی غذا تو وافر مگر جسم بھی تو کچھ مانگ رہا ہے۔ ایسا انسان انسانوں کے سامنے ہاتھ پھیلائے۔ یہ تو ناممکن۔ مگر اوپر رب العٰلمین تو دیکھ رہا ہے۔ ایک پیالہ دودھ کا پہنچ جاتا ہے۔ شکر کا مقام بھی اور اشتیاق بھی۔ مگر آقا تو ایک اور سبق سکھا رہے ہیں۔ صبر کا دامن مت چھوڑیئے۔ اور آخر رب کی ربوبیت. اس کی عطا ہونٹوں تک پہنچ جاتی ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔ ابوہریرہ اور پیجئے۔ کچھ اور کچھ اور۔ ایک آقا کی نوازش اور رب کی ربوبیت کا ایک حسین امتزاج۔ رب کو اپنے پیاروں کا کتنا خیال۔ اس کی ربوبیت کس خوبصورت انداز سے شکم پروری کا انتظام کرتی ہے۔ کیا عطا. کیا انداز! اس ربوبیت میں کتنا جھلکتا ہوا پیار! ایک اور نظارہ دیکھئے:

ایک اللہ والے. ایک بزرگ اور ان کے ایک ساتھی چلے جا رہے ہیں۔ ایک لمبا سفر درپیش۔ جنگل میں سے گزر ہو رہا ہے۔ قریب نہ کوئی دوکان نہ آدم زاد کی جھلک۔ ساتھ نہ کوئی توشہ دان۔ نہ بھوک مٹانے کا سامان۔ بزرگ کے ساتھی کے ذہن میں ایک خیال چٹکیاں لینے لگتا ہے. کہا جاتا ہے کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب کو اللہ کھلاتا ہے۔ اللہ ہردم ان کی ربوبیت کرتا ہے۔ آج ہو جائے گا اس کا امتحان۔ بھلا اس بھائیں بھائیں کرتے جنگل میں کیا ملے گا کھانے کو؟ کہاں سے آئے گا من و سلویٰ؟ اور شاید اسی لمحے رب نے ان کی بات سن لی. ان کا خیال پڑھ لیا۔ تھوڑی ہی دور جاتے ہیں تو انہیں شکاری ملتے ہیں۔ نہ جان نہ پہچان مگر وہ ایک فرشتہ صورت بزرگ کو دیکھ کر رک جاتے ہیں "ہم شکاری ہیں۔ اس جنگل میں شکار کھیلا۔ گوشت بھونا۔ خوب کھایا مگر بہت سا بچ رہا۔ گھر سے ہم پراٹھے لائے تھے وہ بھی وافر نکلے۔ یہ سب آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں" اللہ اللہ سنسان جنگل. بھیانک جنگل اس میں دعوت ہو رہی ہے بھنے ہوئے گوشت اور پراٹھوں سے۔ یقیناً حضرت حاجی مولوی نورالدین صاحب کو خدا کھلاتا ہے یوں تو وہ سب ہی کو کھلاتا ہے مگر اپنے پیاروں سے پیار کا انداز بھی اپناتا ہے۔ وہ یقیناً رب ہے اور رب العٰلمین بھی جو ہر چھوٹے بڑے کی ربوبیت کر رہا ہے۔

ربوبیت کا ایک اور مظاہرہ دیکھئے۔ ایک اور بزرگ کی بات دہرا دینے دیجئے۔ وہ بزرگ اور ایک ان کے ساتھی ایک لمبے سفر پر روانہ ہیں کہ انہیں رات نے آلیا۔ گھٹاٹوپ اندھیرا۔ نہ منزل کا نشان. نہ کوئی ٹھکانہ بزرگ نے ساتھی کا ہاتھ پکڑا تو وہ ایک جلتا ہوا انگارا۔ بخار کی تپش جسم کو جلاتی ہوئی. بخار کا حملہ نڈھال کرتا ہوا۔ قدم اٹھانے سے عاجز۔ اب ٹھکانہ کہاں ہو۔ ویرانے میں ایک مسجد. ایک اللہ کا گھر پناہ دینے کو تیار۔ دونوں اس اندھیری رات میں اس اندھیری مسجد میں در آتے ہیں۔ مگر ساتھی کا کیا جائے جس کا جسم بخار سے پھنک رہا ہے۔ اور پھر ایک لمبے سفر کے بعد دونوں تھکن اور بھوک سے نڈھال۔ بزرگ قریبی چھوٹے سے گاؤں میں سے کسی دوکان کی. کسی خوردنی سامان کی تلاش میں نکل کھڑے ہوتے ہیں۔ مگر وہاں تو ہو کا عالم۔ سب مکین سو چکے۔ سب دیئے گل ہو گئے۔ واپس تشریف لاتے ہیں۔ تھوڑی دیر میں مسجد کا دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے۔ کھولتے ہیں تو ایک صاحب ٹرے میں گرم. گرم سالن کی رکابی اور گرم گرم روٹیوں کا دسترخوان سجائے کھڑے ہیں. نہ جان نہ پہچان. پھر کون ہے اس ویرانے میں دعوت سے نوازنے والا اللہ کی کرم نوازی ہی ہو سکتی ہے۔ وہی رب جو اپنی ربوبیت کے بڑے ہی پیارے انداز اپنے پیاروں کو دکھلاتا ہے اور حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی اللہ کے حضور اس اندھیری مسجد میں جو اللہ کی ربوبیت کی چمک سے منور ہو گئی. اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہو جاتے ہیں۔ رب کی ربوبیت کے بڑے ہی پیارے انداز. بڑے ہی سہانے رنگ!

یہاں تک تو بات ہوئی رب کی لیکن ہمارا رب تو رب العٰلمین ہے۔ عالمین کا رب۔ مگر یہ عالم کیا ہیں؟ یہ ساوی بھی ہیں. ارضی بھی۔ اجسام و ارواح کے عالم بھی ہیں. حیوانات. نباتات جمادات کے عالم بھی. اور پھر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ عالمین میں کئی اور عالم بھی شامل ہیں۔ مثلاً وہ عالم کہ جب دنیا ظلم و جور سے بھر گئی۔ زمانہ ایک رات کی مانند ہو گیا اور پھر ایک چکا چوند ہوئی۔ نئی تقدیر آسمان سے نازل ہوئی۔ ایک وجود پیدا ہوا جس نے تاریکی دور کر دی۔ ایک نیا عالم وجود میں آیا۔ یہ بھی ایک عالم ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔ "جب کوئی بندہ اپنی خواہشات کا چولہ اتار دیتا ہے. اپنے جذبات سے الگ ہو جاتا ہے۔ اپنے پورے دل. بلکہ اپنے وجود کے تمام ذرات سے اس سے محبت کرتا ہے. تو اس وقت وہ شخص عالمین میں سے ایک عالم بن جاتا ہے" یہ تو ہوئی روحانیت کی بات. گہری فلسفیانہ بات۔ مگر ہماری نگاہیں تو محض عالم سماوی و عالم اجسام تک ہی پہنچ پاتی ہیں۔ اس لئے آیئے رب العٰلمین کے ان عالموں کا بھی اندازہ کریں.

اگر ہم سوئے آسمان دیکھیں تو ایک خوبصورت نظارہ نظر آتا ہے۔ چمکتے دمکتے. ٹمٹماتے. جلتے بجھتے. ستاروں کا جھرمٹ۔ روشنیوں سے سجا ہوا آسمان رب العٰلمین کی ایک خوبصورت تخلیق۔ یوں معلوم دے گویا اللہ نے نیلگوں آسمان پہ نگینے جڑ دیئے ہوں۔ کتنے ہیں یہ ستارے؟ کتنے ہیں یہ عالم؟ شاید ہم چند ہزار کی گنتی سے آگے نہ جا سکیں۔ مگر سائنسدان گہری نظر رکھتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ چمکتے ہوئے وجودوں سے سجی سجائی کہکشاں جو نیلگوں آسمان پر ایک دھول سی نظر آتی ہے. ایک معمہ ہے. ایک پیچیدہ سوال. کتنے ستارے ہونگے اس کہکشاں میں. کتنا پھیلاؤ ہوگا اس کا؟ سائنسدانوں سے پوچھیں تو جواب حیران کن ہوگا۔ آپ کے سب اندازے دھرے کے دھرے رہ جائیں گے۔ آپ انگشت بدنداں دیکھا کیجئے. سنتے جایئے. سائنسدان کہتا ہے کہ ہماری کہکشاں کوئی ایک لاکھ نوری سال تک پھیلی ہے۔ اور نوری سال کیا ہے؟ فاصلے کا ایک پیمانہ جو 578 ارب میل کے برابر ہے۔ گویا اپنی کہکشاں کا اندازہ لگانے کے لئے ہمیں 578 ارب میل کو ایک لاکھ سے ضرب دینی ہوگی۔ لیکن یہ تو ایک کہکشاں کی بات ہوئی اور ایسی کہکشائیں لاکھوں بتلائی جاتی ہیں۔ کچھ ہونگی جن کا سائنسدان کچھ اندازہ کر پائے مگر بہت ہونگی جو ان کی دسترس سے دور ہیں۔ یہ ہے رب العٰلمین کے عالمین کی ایک ہلکی سی جھلک. مگر شاید کسی ذہن میں یہ خیال ابھرے کہ عالم تو تب کہلائے گا جب اس میں زندگی کے آثار بھی ہوں۔ کیا ان سیاروں. ان چمکتے دمکتے وجودوں میں. جو ہمیں مسلسل اشارے کئے جا رہے ہیں. ہنستی مسکراتی زندگی کے نشان بھی ملتے ہیں؟ مگر قبل اس کے کہ سائنسدان اس سوال کا جواب دے حضرت امام الزمان کی بات بھی سن لیجئے۔ حضور کشتی نوح میں فرماتے ہیں "رب العٰلمین کیا جامع کلمہ ہے۔ اگر ثابت ہو کہ اجرام فلکی میں آبادیاں ہیں تب بھی وہ آبادیاں اس کلمہ کے نیچے آئیں گی" "اسلامی اصول کی فلاسفی میں مزید یہ بات ملتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں "آسمان کے لوگ بھی اس کے نام کو پاکی سے یاد کرتے ہیں اور زمین کے لوگ بھی۔ اس آیت میں ارشاد فرمایا کہ آسمانی اجرام میں آبادی ہے۔ اور وہ لوگ بھی پابند خدا کی ہدایتوں کے ہیں" گویا سائنسدان تو شاید تحقیق کے میدان میں بعد میں اترے مگر ایک مذہبی راہنما نے. جن کا اللہ سے خصوصی تعلق تھا. انہوں نے بہت پہلے اجرام فلکی کی آبادیوں کا ذکر کر دیا اور

قرآن کریم نے تو اس وقت جب کہ سائنسدانوں کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہیں تھی ان آبادیوں کی موجودگی کی گواہی دے دی۔ اور اشارہ دیا کہ اور بھی عالم ہیں جو آمادہ ہیں۔ یعنی وہاں بھی ہنستے مسکراتے لوگ ہونگے جو اللہ تعالیٰ کی ہدایتوں کے پابند ہونگے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ سائنسدان اس موضوع پہ کیا کہتے ہیں۔

سائنسدانوں کی تحقیق کا نچوڑ یہ ہے کہ کائنات میں پھیلی ہوئی کوئی ایک سو ارب کہکشاؤں میں زندگی موجود ہے مگر یہ بات انہوں نے کس بنا پر کہی؟ امریکہ کے تحقیقی ادارہ ناسا (NASA) نے 1947 سے 1970 تک 12618 ایسے واقعات کی چھان بین کی جن میں لوگوں نے بتلایا کہ انہوں نے آسمان سے اڑن طشتریاں دیکھیں جو یقیناً کسی دوسرے اجرام فلکی سے آئیں۔ ہارورڈ

باقی صفحہ 6 پر

تعارف کتب

حضرت مصلح موعود

حضرت مسیح موعود کے کارنامے

فضل احمد شاہد صاحب

28 دسمبر 1927ء کو جلسہ سالانہ قادیان میں جماعت احمدیہ کے دوسرے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد نے جو خطاب فرمایا۔ وہ ''حضرت مسیح موعود کے کارنامے'' کے عنوان سے شائع شدہ ہے۔

اس لیکچر میں آپ نے حضرت بانی جماعت احمدیہ کے پندرہ کام بیان فرمائے۔ ان کاموں کا تذکرہ کرنے کے بعد آپ نے فرمایا:

''میں نے آپ کے کاموں کی تعداد پندرہ بتائی ہے۔ لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ آپ کا کام یہیں تک ختم ہو گیا ہے۔ آپ کا کام اس سے بہت وسیع ہے ...... اگر آپ کے سب کاموں کو تفصیل سے لکھا جائے تو ہزاروں کی تعداد سے بھی بڑھ جائیں گے'' (صفحہ 93)

پندرہ کاموں کی کسی قدر تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلا کام

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے خدا تعالیٰ کے ذکر کو جو حقیقت میں مٹ گیا تھا اس کی کامل صفات کے ذریعہ قائم کیا اور نشانات کے ذریعہ اس کی صفات کو ثابت کیا۔

دوسرا کام

آپ نے ایک ایسی جماعت تیار کی جو ہر پہلو سے دوسری جماعتوں کے لئے نمونہ ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''غیر احمدی اخباروں میں چھپتا رہتا ہے کہ کام کرنے والی ایک ہی جماعت ہے اور وہ جماعت احمدیہ ہے''۔ (صفحہ 13)

''ہماری جماعت کو مذہبی دنیا میں ایسی اہمیت حاصل ہو رہی ہے کہ دنیا حیران ہے'' (صفحہ 15)

تیسرا کام

''اللہ تعالیٰ کی صفات کے متعلق لوگوں کے خیالات میں جو فساد پڑ گیا تھا اس کی آپ نے اصلاح کی ہے'' (صفحہ 15)

آپ نے خدا تعالیٰ کے متعلق دس غلط خیالات کی اصلاح فرمائی اور لاکھوں انسانوں کو خدا تعالیٰ کا مقرب بنا دیا۔ خدا تعالیٰ کی ذات کے متعلق بہت سی غلط فہمیوں کو آپ نے دور فرمایا۔

چوتھا کام

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''چوتھا کام حضرت .... نے یہ کیا کہ آپ نے کلام الٰہی کی حقیقت کو ظاہر کیا ہے اور اس کے متعلق جو مختلف خیالات لوگوں میں پھیلے ہوئے تھے ان کی اصلاح کی ہے'' (صفحہ 26)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے قرآن کریم کے متعلق 16 غلط فہمیوں کا ازالہ کیا اور قرآن سمجھنے کے لئے 12 اصول بیان فرمائے جو درج ذیل ہیں۔

1- ''قرآن کریم سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرے'' (صفحہ 47)

2- ''قرآن کریم کا ہر ایک لفظ ترتیب سے رکھا گیا ہے ...... جب کوئی قرآن کریم پر غور کرے تو اس بات کو مدنظر رکھے'' (صفحہ 48)

3- ''قرآن کریم کا کوئی لفظ بے مقصد نہیں ہوتا ...... کسی لفظ کو یونہی نہ چھوڑو'' (صفحہ 48)

4- ''اگر سیاق و سباق کا لحاظ نہ رکھا جائے تو معنی کرنے میں غلطی ہوتی ہے'' (صفحہ 48)

5- ''قرآن کریم اپنے ہر دعویٰ کی دلیل خود بیان کرتا ہے'' (صفحہ 48)

6- ''قرآن اپنی تفسیر آپ کرتا ہے'' (صفحہ 48)

7- ''قرآن کریم میں تکرار نہیں'' (صفحہ 48)

8- ''ہر گزشتہ واقعہ پیشگوئی کے طور پر بیان ہوا ہے'' (صفحہ 48)

9- ''قرآن کریم کا کوئی حصہ منسوخ نہیں ہے'' (صفحہ 48)

10- ''خدا تعالیٰ کا کلام اور اس کی سنت آپس میں مخالف نہیں ہو سکتے'' (صفحہ 49)

11- ''عربی زبان کے الفاظ مترادف نہیں ہوتے بلکہ اس کے حروف بھی اپنے اندر مطالب رکھتے ہیں'' (صفحہ 49)

12- ''کسی بات کو سمجھنا ہو تو سارے قرآن پر نظر ڈالنی چاہئے'' (صفحہ 49)

پانچواں کام

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ملائکہ کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ کیا اور فرمایا کہ:

''ان کا وجود انسانوں کے لئے ضروری ہے ان سے تعلقات پیدا کر کے انسان روحانی علوم میں ترقی کر سکتا ہے'' (صفحہ 52-53)

چھٹا کام

انبیاء کے بارہ میں کئی قسم کی غلط فہمیاں تھیں۔ لوگ عصمت انبیاء کے مخالف تھے اور انبیاء کی طرف گناہ منسوب کرتے تھے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے بتایا کہ یہ خیالات بالکل غلط ہیں۔

ساتواں کام

دنیا معجزات کے متعلق دو گروہوں میں تقسیم تھی۔ بعض لوگ معجزات کے کلی طور پر منکر تھے۔ بعض ہر رطب و یابس کو صحیح تسلیم کر رہے تھے۔ جو لوگ معجزات کے منکر تھے انہیں آپ نے علاوہ دلائل کے اپنے معجزات پیش کر کے ساکت کیا۔ جو ہر رطب و یابس کو معجزہ قرار دے رہے تھے انہیں آپ نے بتایا کہ معجزہ ایک غیر معمولی کیفیت کا نام ہے اور غیر معمولی امور کے تسلیم کرنے کے لئے غیر معمولی ثبوت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ نے درست معجزات کے لئے چار شرائط بیان فرمائیں۔

آٹھواں کام

شریعت کی عظمت بھی مٹی ہوئی تھی آپ کے ذریعہ سے وہ پھر قائم ہوئی۔ درج ذیل غلط فہمیاں لوگوں میں پھیلی ہوئی تھیں۔ (1) لوگ شریعت کو چٹی سمجھتے تھے۔ (2) بعض لوگ کہتے جب خدا مل گیا تو شریعت کی ضرورت نہیں (3) شریعت کے بارہ میں خلاف عقل استدلال کئے جاتے (4) بعض لوگوں کے نزدیک شریعت صرف کلام الٰہی تک محدود تھی لوگ نبی کی تشریحات کو نہ مانتے۔

حضرت بانی جماعت احمدیہ نے ان تمام غلط فہمیوں کا ازالہ کیا اور شریعت کی حقیقی عظمت قائم کی۔ حقیقی تصور پیش فرمایا۔

نواں کام

لوگوں میں عبادت کے متعلق ایک غلطی یہ تھی کہ لوگ کہتے اب زمانہ ترقی کر گیا ہے اس لئے پہلے زمانہ کا طریق عبادت قابل قبول نہیں۔ حضرت بانی جماعت احمدیہ نے بتایا کہ جسمانی عبادت کو فضول سمجھنا نہایت غلط طریق اور مہلک راہ ہے۔ لوگ نماز میں دعا کرنا بھول گئے آپ نے فرمایا دعا نماز میں کرنی چاہئے۔ بعض لوگ صرف ہاتھ میں تسبیح پکڑنے کو اور ظاہری عبادت کو کافی سمجھتے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ظاہری عبادت کے ساتھ قلبی پاکیزگی پر زور دیا۔

دسواں کام

دسواں کام آپ نے یہ کیا کہ فقہ کی اصلاح کی جس میں سخت خرابیاں پیدا ہو گئی تھیں اور اس قدر اختلاف ہو رہا تھا کہ حد نہ رہی تھی آپ نے اس کے متعلق زریں اصول باندھا اور فرمایا شریعت کی بنیاد مندرجہ ذیل چیزوں پر ہے (1) قرآن کریم (2) سنت رسول کریم ﷺ (3) احادیث جو قرآن اور سنت کے خلاف نہ ہوں (4) تفقہ فی الدین (5) اختلاف سے بچنے کی ہدایات۔

گیارھواں کام

آپ کی آمد سے قبل عورتوں کے درج ذیل حقوق تلف کئے جاتے تھے آپ نے ان کو قائم کیا۔ (1) ورثہ میں عورتوں کا حصہ نہیں تھا (2) پردہ میں سختی کی جاتی تھی۔ (3) علم سے محروم رکھا جاتا تھا۔ (4) سلوک اور مراعات سے محروم رکھا جاتا تھا (5) نکاح کے متعلق اختیار نہیں دیا جاتا تھا (6) خلع اور طلاق میں سختی کی جاتی تھی (7) حقوق انسانیت کا لحاظ نہیں رکھا جاتا تھا۔ آپ نے ان سب کی اصلاح کی۔

بارھواں کام

تمام دنیا اعمال انسانی کی اصلاح تو ایک اہم امر سمجھتی تھی لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ یہ کام کس طرح ہو سکتا ہے۔ آپ نے قرآن کریم سے ایسے گر بتائے کہ اس مسئلہ کو حل کر دیا۔ آپ نے سب بدیوں کو جڑھ مایوسی کو قرار دیا۔ آپ نے فرمایا اگر انسان کی محبت اور خوف کے جذبات کو ابھار دیا جائے تو وہ بد تاثیرات پر غالب آ جاتا ہے۔

تیرھواں کام

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے دین کی ترقی کے لئے مندرجہ ذیل کام کئے (1) دعوت الی اللہ کو نئے سرے سے جاری کیا (2) جہاد کا حقیقی تصور پیش کیا (3) جدید علم کلام پیدا کیا (4) سکھوں کو (دین) کے قریب کیا (5) عربی کو ام الالسنہ قرار دیا (6) اپنی کتب میں دین کے تائیدی دلائل کا عظیم ذخیرہ جمع کیا (7) امید کو پیدا کیا۔

چودھواں کام

دنیا میں قیام امن کے لئے آپ نے درج ذیل تدبیریں کیں۔ (1) آپ نے مذہبی بزرگوں کا احترام پیدا کیا۔ (2) آپ نے تجویز پیش کی کہ ہر

باقی صفحہ 5 پر

آسٹریلیا کی خبریں

قمر داؤد کھوکھر صاحب

آسٹریلیا کے قدیم نقشوں کی نمائش

کئی صدیوں تک یورپین سیاح حل کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں کہ وہ اس زمین کے جنوب میں واقع اس خطے کا نقشہ تیار کرسکیں جسے اب آسٹریلیا کہا جاتا ہے- آسٹریلیا کا سب سے پہلا نقشہ 460 سال قبل 1540ء میں Basle یونیورسٹی کے عبرانی زبان کے پروفیسر Sebestian Munster نے تیار کیا تھا- ان کے بنائے ہوئے اس نقشہ میں اس جنوبی خطہ کا (جسے ماضی میں Terra Austrais یعنی جنوبی خطہ کہا جاتا تھا) مغربی حصہ افریقہ کے قریب تک اور مشرقی حصہ جنوب مشرقی ایشیا کے ساتھ ملتا ہوا دکھایا گیا تھا-

مروجہ نقشہ

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جیسے جیسے اس جنوبی خطے کے خدوخال واضح ہوتے گئے اس کے مزید بہتر سے بہتر نقشے تیار ہونے لگے- اور بالآخر ماہر نقشہ سازوں (Cartographers) نے اسے موجودہ مروجہ نقشہ کی شکل تک پہنچایا-

آسٹریلیا کا ابتدائی نقشہ بنانے والوں میں ایک اور شخص Willem Blae کا نام بھی آتا ہے جس نے 1635ء میں ایمسٹرڈیم (ہالینڈ) میں انڈیا اور اس کے قریب کے جزائر کا نقشہ تیار کیا تھا- جس میں ہالینڈ ہی کے تین سیاحوں Dirck Hartog، Willem Jansz اور Gerrit Frederikszoon De witt کی نئی دریافتوں کو بھی شامل کرکے دکھایا گیا تھا- جبکہ 1641ء میں بنائے جانے والے دنیا کے نقشہ میں اس وقت کے نقشہ ساز Henricus Hondius نے اس دور کے نئے دریافت شدہ علاقوں کے ساتھ آسٹریلیا خطہ بھی شامل کیا تھا- پھر بعد ازاں 1744ء میں انگلینڈ سے تعلق رکھنے والے ایمانویل بوئن (Emmanuel Bowen) نے دنیا کے جنوبی حصہ کا وہ پہلا نقشہ تیار کیا جس میں صرف آسٹریلیا کو دکھایا گیا تھا-

نقشے اور دستاویزات کی نمائش

یہ تمام نقشے اور اس طرح کی آسٹریلیا سے متعلق نادر دستاویزات کی نمائش کا اہتمام انگلینڈ میں قائم کیمبرج یونیورسٹی کی لائبریری کے شعبہ نقشہ نے کیا ہے- یہ نمائش لائبریری کے نمائش سینٹر میں 3/ اپریل سے 15 ستمبر تک جاری رہے گی-

آسٹریلیا کے نقشوں کی یہ نمائش بتاتی ہے کہ ماضی میں یورپ کے نقشہ سازوں نے آسٹریلیا کو کس طرح دیکھا تھا- اس نمائش میں 35 اشیاء رکھی گئی ہیں جن میں نقشوں کے علاوہ Methew Flinders کا وہ خط بھی شامل ہے جو اس نے Joseph Banks کو 1804ء میں اس وقت لکھا تھا جب وہ ماریشس جزیرے میں فرانسیسیوں کی قید میں تھا- میتھیو فلنڈرز (1774-1814) انگلینڈ کا رہنے والا ایک جہازراں تھا- جس نے آسٹریلیا کے جنوب مشرقی ساحلوں کو 1795ء میں دریافت کرتے ہوئے تسمانیہ کے گرد چکر لگایا تھا اور آسٹریلیا کے ساحلوں کے نقشے بنائے تھے- دوسری بار یہ 1801ء میں آسٹریلیا آیا اور اس نے پورے آسٹریلیا کے گرد چکر لگایا- اسی سفر کا آغاز اس نے سڈنی کی بندرگاہ پورٹ جیکسن سے 22 جولائی 1802ء کو کیا اور 9 جون 1803ء کو واپس اسی بندرگاہ پر پہنچا- یہاں سے انگلینڈ واپس جاتے ہوئے ماریشس پہنچا اور وہاں قید کرلیا گیا اسی قید کے دوران لکھے گئے مذکورہ خط میں اس نے دنیا کے اس جنوبی خطے کا نام آسٹریلیا تجویز کیا تھا- اس سرزمین کو آسٹریلیا نام دینے کی یہ سب سے پہلی تجویز تھی-

(ماخوذ- از روزنامہ The Age میلبورن 29 مارچ 2001ء ص5)

خشک جھیل کی رونق واپس آنے لگی

گزشتہ سال آسٹریلیا کی ریاست کوئنزلینڈ میں بارشوں کی کثرت سے ساؤتھ آسٹریلیا کی خشک جھیل Lake Eyre بھی پانی سے بھرنا شروع ہو گئی ہے اور اس میں نباتاتی اور حیوانی زندگی کے آثار نمایاں ہونے لگے ہیں- ہزاروں پیلی کن (Pilikan) اور دوسرے آبی پرندے جھیل کے شمالی حصے میں جمع ہونا شروع ہوگئے ہیں جہاں سے اس جھیل میں پانی داخل ہوتا ہے-

نمک کی جھیل

لیک آئر آسٹریلیا کی سب سے بڑی ایسی جھیل ہے جو نمک کی جھیل کہلاتی ہے اور آسٹریلیا کی ریاست ساؤتھ آسٹریلیا کے درمیان واقع ہے- یہ جھیل 9300 مربع کلومیٹر رقبہ پر پھیلی ہوئی ہے- اس جھیل کی خاص اور انوکھی بات یہ ہے جو دنیا کی دوسری جھیلوں سے اسے ممتاز کرتی ہے کہ یہ جھیل بالعموم خشک رہتی ہے- اور اس کی دوسری بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ آسٹریلیا کے سب سے زیادہ گہرے مقام کا درجہ بھی رکھتی ہے- اور اس کا سب سے گہرا مقام سطح سمندر سے پچاس فیٹ نیچے ہے-

اس جھیل کو سب سے پہلے 1840ء میں ایک یورپین باشندے ایڈورڈ جان آئر نے دیکھا تھا جس کے بعد اسی کے نام پر اس جھیل کا نام Lake Eyre رکھ دیا گیا-

ریگستانی علاقہ

یہ جھیل عام طور پر خشک رہتی ہے کبھی کبھار بارشوں کی کثرت سے اس میں پانی آجاتا ہے- اسی کی وجہ یہ ہے کہ یہ بہت کم بارش والا علاقہ ہے جہاں پورے سال میں پانچ انچ سے بھی کم بارش ہوتی ہے- گزشتہ صدی میں صرف دو مرتبہ 1950ء اور 1974ء میں- یہ جھیل مکمل طور پر پانی سے پر ہوئی تھی اور جب یہ مکمل بھرتی ہے تو پھر دو سال کے عرصہ میں بالکل خشک ہو جاتی ہے- چونکہ اس علاقے میں جو بے آب وگیاہ ریگستانی علاقہ ہے' پانی کے بخارات بننے کی شرح بہت زیادہ ہے اسی لئے جن ندی نالوں کے پانی سے یہ جھیل بھرتی ہے ان کا پانی جھیل تک پہنچنے سے پہلے ہی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے- اور یہی عمل جھیل میں بھی ہوتا ہے جب بارشوں کی کثرت سے اس میں پانی آتا ہے تو کچھ ہی عرصہ کے بعد اس کا پانی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے- اور زمین کی سطح پر نمک کی تہہ باقی رہ جاتی ہے- نمک اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ جھیل کے جنوبی حصہ میں اسی نمک کی تہہ کی موٹائی 18 انچ تک ہو جاتی ہے- حیرت کی بات یہ ہے کہ گزشتہ سال کی بارشوں کے نتیجہ میں یہ جھیل ستر فیصد تک بھر چکی تھی لیکن اس سال جنوری 2001ء تک اسی کا سارا پانی بخارات بن کر اڑ چکا تھا- اور اب یہ مسلسل دوسرا سال ہے کہ یہ جھیل پانی سے پر ہو رہی ہے اور اس میں زندگی اور رونق کے آثار نظر آنے لگے ہیں-

(ماخوذ: از روزنامہ The Age میلبورن- 26 مارچ 2001ء ص4)

منہ کھر بیماری کے بعد اہل برطانیہ کا آسٹریلیا کی طرف رجحان

برطانیہ اور چند دوسرے یورپی ممالک میں بھیڑوں کی بیماری "منہ کھر" کے پھیلنے کے بعد برطانیہ میں بھیڑوں کا کاروبار کرنے والوں اور زمینداروں میں آسٹریلیا کی طرف رخ کرنے کا رجحان پیدا ہو رہا ہے- ایک اخباری خبر کے مطابق آسٹریلیا کی ریاست تسمانیہ میں برطانوی لوگ مضافاتی علاقوں میں کاشت کے قابل زمینیں خرید رہے ہیں- کیونکہ اس ریاست کی آب وہوا اور موسم برطانیہ کے بعض علاقوں سے ملتا جلتا ہے- اور چند ماہ میں اب تک 9 ملین ڈالرز مالیت کی زمینیں برطانوی لوگ خرید چکے ہیں-

برطانیہ میں بھیڑوں کا کاروبار کرنے والوں اور زمینداروں کے لئے آسٹریلیا میں کشش اس لئے بھی ہے کہ برطانیہ کے مقابلہ میں یہاں کی زمین سستی اور مویشی ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ ہیں- برطانیہ میں 200 ہیکٹر زمین کے عوض آسٹریلیا میں ایک ہزار ہیکٹر زمین خریدی جاسکتی ہے- (ایک ہیکٹر کم وبیش اڑھائی ایکڑ کا ہوتا ہے)-

اس صورت حال کے پیش نظر آسٹریلیا کے پراپرٹی ایجنٹ برطانیہ میں آسٹریلیا کی زمینوں کی فروخت کے لئے کثرت سے اشتہارات دے رہے ہیں تاکہ وہ برطانیہ کے لوگوں کو آسٹریلیا میں زمین خریدنے پر آمادہ کرسکیں-

(ماخوذ: از روزنامہ The Age میلبورن 30 مارچ 2001ء ص1)

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 4

مذہب اپنی خوبیاں بیان کرے دوسرے پر اعتراض نہ کرے (3) ملک کی ترقی کے لئے امن اور صلح کے ساتھ گورنمنٹ کے تعاون سے کوشش کی جائے-

پندرھواں کام

آپ نے جزاء اور سزا اور باقی امور معاد کے متعلق ایک ایسی تحقیق پیش کی ہے کہ جس سے بڑھ کر اور عقل کو تسلی دینے والی تحقیق ذہن میں نہیں آسکتی (صفحہ 89)

آکھ (آک) اس کو فارسی میں خرگ' عربی میں عشر اور انگریزی میں (Calotropis Wallow wort) کہتے ہیں- یہ ایک پودا ہے جس کا رنگ سفیدی مائل سبز ہوتا ہے- اس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے- اس کے پتے چوڑے اور برگد کے پتوں کی مانند موٹے ہوتے ہیں- شاخ' پھول یا پتا توڑنے سے اس میں سے دودھ نکلتا ہے- اس کا پھول چھوٹا اور نرگس کی مانند ہوتا ہے- جب اس کا پھول کھلتا ہے تو اس میں سنبل کی روئی کی مانند روئی برآمد ہوتی ہے- اس میں ایک زرد اور تلخ رال پائی جاتی ہے-

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 33250 میں منصورہ عروج زوجہ ڈاکٹر عروج احمد صاحب قوم....... پیشہ خانہ داری عمر ساڑھے چھبیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2000-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زیورات طلائی بارہ تولہ مالیتی -/85000 روپے- اور حق مہر 1 لاکھ روپے ایک سیٹ طلائی زیور کی صورت میں 46 ہزار وصول شد- جو بارہ تولہ میں شامل ہے بقیہ 54 ہزار بذمہ خاوند محترم- اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ منصورہ عروج ڈیفنس سوسائٹی کراچی گواہ شد نمبر 1 چوہدری شریف احمد ڈیفنس سوسائٹی کراچی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد بھٹی ڈیفنس سوسائٹی کراچی-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33251 میں سعدیہ تسنیم زوجہ صفوان احمد ملک قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر تقریباً 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2000-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر -/40000 روپے-2- زیورات 88 گرام مالیتی -/39800 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ سعدیہ تسنیم 23/15 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد اعوان دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صفوان احمد ملک دارالیمن شرقی ربوہ-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33252 میں احمد بلال بٹر ولد مسعود احمد بٹر قوم بٹر پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمد ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2000-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد احمد بلال بٹر 17/10 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد بٹر والد موصی گواہ شد نمبر 2 حسن مسعود برادر موصی-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33253 میں ارم ناہید عابدہ مونا بنت مکرم چوہدری منظور احمد صاحب قوم جٹ زمیندار پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 26/7 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2000-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- طلائی زیورات وزنی 26.90 گرم مالیتی -/12770 روپے-2- کوکے چار عدد مالیتی -/1000 روپے- 3- زیورات نقرئی پازیب + رنگ مالیتی -/800 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ ارم ناہید عابدہ مونا 26/7 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم 23/9 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 تصور احمد طاہر دارالیمن وسطی سلام ربوہ-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33254 میں حامد مقصود عاطف ولد مسعود احمد عاطف قوم آرائیں پیشہ واقف زندگی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/9 دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2000-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- بینک بیلنس کرنٹ اکاؤنٹ میں -/20000 روپے-2- NIT یونٹس مالیتی -/25000 روپے- 3- مکان برقبہ ایک کنال نمبر 6/9 واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی دس لاکھ روپے جس کے شرعی وارث والدہ صاحبہ ایک بہن اور دو بھائی ہیں- اس وقت مجھے مبلغ -/3347 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد حامد مقصود عاطف 6/9 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 سلطان محمود انور 74/A کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33255 میں فرحت ریاض عاطف زوجہ حامد مقصود عاطف قوم ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/9 دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2000-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- زیورات طلائی وزنی- 188 گرام 200 ملی گرام مالیتی -/92254 روپے-2- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ فرحت ریاض عاطف 6/9 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف خاوند موصیہ مسل نمبر 33254 گواہ شد نمبر 2 سلطان محمود انور

بقیہ صفحہ 3

یونیورسٹی کے پروفیسر پال ہوزر نے کہا کہ ان کی ریکارڈ کی گئی آوازوں سے یہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ کائنات میں کم از کم ایک ہزار کالونیاں ایسی ہیں جہاں کوئی نہ کوئی مخلوق بستی ہے۔ جنوری 1998ء میں ناسا کو ایک خلائی سگنل ملا جس سے سائنسدانوں نے یہ نتیجہ نکالا کہ ہماری کہکشاں سے آگے کسی جگہ ایسی مخلوق ہے جو ہماری طرح تہذیب یافتہ ہے۔ اسی سال اس ادارہ کے ایک خلائی جہاز نے مریخ کی ایک ایسی تصویر حاصل کی جس سے ثابت ہوا کہ وہاں دو لاکھ سال قبل انسانوں جیسی مخلوق آباد تھی۔ کیونکہ وہاں پتھر کا ایک انسانی چہرہ ملا جو ایک میل لمبا اور دو ہزار فٹ اونچے پتھر پہ نقش تھا۔ تو یہ تھے چند ثبوت جو امام الزمان کی بات کو درست قرار دیتے ہیں اور قرآنی آیات کی تصدیق کرتے ہیں۔

کتنا عظیم ہوگا وہ رب جس نے تصور میں بھی نہ آنے والی کائنات کو تخلیق کیا۔ ایسی کائنات جس کا ناپنا نا ممکن. جس کی وسعت کا اندازہ کرنے سے سائنسدان بھی عاجز۔ کتنے عالم ہیں جو شرق و غرب سے اس کی بڑائی کا اعلان کر رہے ہیں۔ کتنی پھیلی ہوئی ہے اس کی حکومت۔ کتنی وسیع ہے اس کی کرسی جو ہے آسمانوں اور زمینوں پر محیط! کتنا عظیم ہے وہ رب العٰلمین۔ دور بھی اور بہت قریب بھی۔ میرے جیسا گناہگار اسے پکارتا ہے تو آواز آتی ہے انی قریب ایک حقیر سے حقیر انسان جب اپنی التجا آنسوؤں سے سجا کر اس کے حضور پیش کرتا ہے تو وہ اس کی مدد کو دوڑا آتا ہے۔ اس کی ڈھارس بندھاتا ہے۔ اضطراب کو سکینت اور طمانیت میں بدل دیتا ہے۔ وہ ایک گناہگار کی دعاؤں کو بھی ایسے قریب ہو کے سنتا ہے کہ ہر ایک سمجھتا ہے کہ وہ میرا ہی ہے۔ حالانکہ وہ لاانتہا عالموں کا رب ہے اور ان کے مکینوں کا سہارا بھی۔ مگر وہ ان اٹھتے ہوئے ہاتھوں کو دیکھ رہا ہے جو مختلف اجرام فلکی سے بلند ہو رہے ہیں۔ وہ ان دعاؤں کو سن رہا ہے جو بے شمار عالموں سے اٹھ رہی ہیں۔ مگر اس کی مجھ جیسے حقیر ناکارہ. گناہگار انسان پہ بھی نظر ہے۔ کتنا پیارا ہے میرا خدا! کتنا شفیق ہے میرا رب! وہ رب العٰلمین تو ہے۔ مگر میرا بھی تو رب ہے۔

تو میرا خدا. میرا خدا. میرا خدا ہے

سائنسی تحقیق کے متعلق زیادہ تر مواد جنگ سنڈے میگزین 18 مارچ 2001ء زیر عنوان "سائنس اور ٹیکنالوجی" سے لیا گیا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا الطاف الرحمٰن ننکانہ صاحب عرصہ چار ماہ سے ''برین ٹیومر'' اور دل کے بڑھنے کے امراض میں مبتلا ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین)

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب وقف جدید لکھتے ہیں۔ مکرم صوفی عبدالغفور صاحب پنشنر وقف جدید گزشتہ کئی دن بیمار رہنے کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صوفی صاحب کو جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے کے ساتھ مکرم قدیر احمد تبسم صاحب مربی سلسلہ میانوالی کو مورخہ یکم مئی 2001ء بروز منگل پہلی بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام صبا قدیر تجویز ہوا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے ساتھ بچی کو نیک، خادمہ دین اور باعمر بنائے (آمین)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ مکرم نصیر احمد صاحب ساکن محلہ باب الابواب ربوہ کو مورخہ 3 مئی 2001ء بروز جمعرات بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام آصف عمران تجویز ہوا ہے نومولود مکرم قدیر احمد تبسم صاحب مربی سلسلہ میانوالی کا بھتیجا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے ساتھ بچے کو نیک' خادم دین اور باعمر بنائے۔ (آمین)

سانحہ ارتحال

محترمہ ساجدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم میر محمد ابراہیم ظفر صاحب مورخہ 9 فروری 2001ء کو ربوہ میں وفات پا گئی ہیں۔ اس دن عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے پسماندگان میں 2 بیٹے اور 2 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحومہ کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

مکرم چوہدری محمد امین بھٹی صاحب نائب قائد علاقہ فیصل آباد کے چچا چوہدری محمد حسین صاحب ولد چوہدری محمد شریف حال گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد دس یوم جگر کے کینسر میں مبتلا رہنے کے بعد 6 مئی 2001ء کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملے پسماندگان میں دو بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

عطیہ چشم، صدقہ جاریہ

کامیابی

عزیز بلال احمد ابن مکرم منیر احمد صاحب بلال میڈیکل سٹور کنری ضلع میر پور خاص نے امسال پبلک سکول کنری سے آٹھویں کلاس میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے اس طرح اس کے چھوٹے بھائی نعمان اللہ نے بھی K.G کلاس میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان بچوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید کامیابیوں سے نوازے۔

بقیہ صفحہ 1

مجلس گوجرانوالہ کے عہدے پر کئی سال فائز رہے۔ اس کے بعد 1971ء میں آپ کو امیر ضلع گوجرانوالہ مقرر کیا گیا جس پر آپ 1980ء تک فائز رہے۔ اس دوران 1974ء کے پر آشوب دور میں آپ کو بے لوث خدمات کا موقع ملا۔

پہلی مرتبہ آپ یکم مئی 1968ء کو ممبر قضا بورڈ مقرر ہوئے۔ 1976ء سے آپ ممبر افتاء کمیٹی چلے آ رہے تھے اور 1995ء سے تاحال نائب صدر اول مجلس افتاء تھے۔ آپ تدوین فقہ کمیٹی کے بھی ممبر رہے۔ 1983ء سے اپنی وفات تک مجلس تحریک جدید کے ممبر رہے اور مجالس شوریٰ میں مختلف سب کمیٹیوں کے ممبر اور کئی بار صدر سب کمیٹی بھی مقرر ہوتے رہے۔

ماہر قانون دان محترم چوہدری صاحب ماہر قانون دان تھے۔ دیوانی مقدمات میں ہائی کورٹ سے سپریم کورٹ تک آپ کی صلاحیتوں کا اعتراف کیا جاتا تھا۔ 1974ء کے بعد کئی جماعتی مقدمات میں بطور وکیل آپ نے خدمات انجام دیں۔ غیر از جماعت قانون دان اور دیگر احباب بھی آپ کی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے آپ کا بے حد احترام کرتے تھے۔

خاندان محترم چوہدری صاحب کے والد گرامی محترم عبدالحمید وڑائچ صاحب انجینئر واہ سیمنٹ فیکٹری تھے۔ آپ کے دادا محترم چوہدری غلام حسین وڑائچ تھے۔ آپ کے نانا محترم چوہدری محمد حسین صاحب باجوہ تلونڈی عنایت خان تھے۔ یہ سب بزرگان رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب 9 مارچ 1933ء کو لویری والا ضلع وزیر آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کی والدہ نہایت عابدہ زاہدہ اور رفیق حضرت مسیح موعود محترمہ رسول بی بی صاحبہ تھیں جنہوں نے سو سال کے لگ بھگ طویل عمر پائی 1991ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشاد پر آپ کو خواتین کی جلسہ گاہ میں نمایاں جگہ پر بٹھایا گیا اور حضور ایدہ اللہ نے خواتین کو ان کی زیارت کرنے کا ارشاد فرمایا۔

اولاد محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب کو اللہ تعالیٰ نے چار بیٹے اور ایک بیٹی عطا کی۔ دو بیٹے مکرم طاہر رحمٰن صاحب اور مکرم اعجاز الرحمٰن صاحب امریکہ میں مقیم ہیں۔ جبکہ مکرم عامر رحمٰن صاحب لاہور ہائی کورٹ میں بطور ایڈووکیٹ پریکٹس کرتے ہیں اور چوتھے بیٹے مکرم عثمان رحمٰن صاحب ہیں آپ کی صاحبزادی محترمہ در شہوار صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری آفاق احمد باجوہ صاحب جرمنی میں مقیم ہیں۔

پتہ برائے تعزیت محترم چوہدری صاحب کا پتہ برائے تعزیت یہ ہے۔ 710۔ راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس نیک مخلص فدائی اور خادم سلسلہ وجود کی بلندی درجات کے لئے درد دل سے دعائیں کریں۔ مولا کریم ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جماعتی سطح پر ان کی وفات سے قانون کے میدان میں جو خلا پیدا ہوا ہے اس کو اپنی رحمت اور تائید خاص سے پُر کر دے۔ اور جماعت میں ہمیشہ ایسے مخلص اور قابل خدام سلسلہ پیدا کرتا رہے۔ آمین

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت سے تعلقات بہتر ہو گئے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ بھارت سے اس کے تعلقات بہتر ہونے کے بعد یہ موقع فراہم ہو گیا ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں کی مسئلہ کشمیر کا پرامن اور منصفانہ حل تلاش کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ وہ واشنگٹن میں سینٹ کمیٹی میں اظہار خیال کر رہے تھے۔

بھارت میں 3 پادری قتل بھارتی صوبہ منی پور میں علیحدگی پسند باغیوں نے 3 عیسائی پادریوں کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق پیپلز لبریشن آرمی علیحدگی پسند گروپ کے مسلح ارکان نے عیسائی کیتھولک فرقے کے تینوں پادریوں کو قتل کیا ہے۔

واشنگٹن میں امن مذاکرات مشرق وسطیٰ میں جاری تشدد پر قابو پانے کے طریقوں پر غور کرنے کے لئے واشنگٹن میں امریکہ اور فلسطینیوں کے درمیان اعلیٰ سطحی بات چیت ہوئی ہے۔

بھارتی فوجی کیمپ اور اسلحہ ڈپو تباہ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین اور بھارتی فوج کے درمیان تازہ جھڑپوں میں 43 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ راجوری میں حزب المجاہدین کے بھارتی فوج پر حملے میں 8 فوجی ہلاک ہو گئے۔ چنڈی گام میں البدر مجاہدین نے راکٹ اور میزائل حملے میں بھارتی فوجی کیمپ میں تباہی مچا دی' اسلحہ ڈپو تباہ ہو گیا۔

ترک فوجی طیارہ تباہ 37 افسر ہلاک ترکی کا ایک فوجی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ طیارے میں سوار تمام 37 مسافر اور عملہ کے ارکان ہلاک ہو گئے۔ کارگو طیارہ انقرہ آ رہا تھا بعض مسافروں نے چھلانگیں لگائیں مگر وہ بھی ہلاک ہو گئے نعشیں اس طرح جل گئیں کہ ان کی پہچان مشکل ہے۔

برطانیہ کی پولیس برطانیہ میں جرائم میں اضافہ اور پولیس فنڈز اور فورس میں کمی ہو رہی ہے۔ جس کے باعث پولیس جرائم کا سراغ لگانے میں مسلسل ناکام ہو رہی ہے۔ ایک برطانوی اخبار نے ان اعداد و شمار کا انکشاف کیا ہے جو برطانیہ کے الیکشن کے بعد سرکاری طور پر شائع ہونا تھیں۔

آچے میں جھڑپیں انڈونیشیا کے صوبے آچے میں علیحدگی پسندوں اور فوجی دستوں کے درمیان تصادم کے نتیجہ میں 2۔ افراد ہلاک ہوئے جبکہ 30 گھروں اور دکانوں کو تباہ کر دیا گیا۔

امریکہ میں روایتی خاندان کا تصور امریکہ میں روایتی مشترکہ خاندان کا تصور ناپید ہوتا جا رہا ہے۔ نئی مردم شماری رپورٹ کے مطابق بچے تنہا رہتے ہیں اور یہاں پیدائش کی شرح میں بھی کمی آ رہی ہے۔ مردم شماری رپورٹ کے مطابق امریکہ کی 105.5 ملین آبادی کا ایک تہائی سے بھی کم حصہ ''ہاؤس ہولڈ'' افراد پر مشتمل ہے۔

عالمی پابندیاں اقوام متحدہ کی پابندیوں کے باعث عراق میں پچھلے ماہ کے دوران 9 ہزار افراد موت کی بھینٹ چڑھ گئے ہیں۔ عراق کی وزارت صحت نے اقوام متحدہ پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی بلاجواز پابندیوں کے باعث اب تک عراق میں ہزاروں افراد کی اموات واقع ہو چکی ہیں۔

اسرائیلی فوج نے مزید 4 فلسطینی شہید کر دیئے

اسرائیلی فوج نے غزہ اور دریائے اردن کے مغربی کنارے کے علاقے میں تشدد کی نئی کارروائیوں میں مزید چار فلسطینی شہید اور تین سو زخمی کر دیئے۔ اسرائیل کے قیام کی 53 ویں سالگرہ پر فلسطینیوں کی جانب سے منائے جانے والے یوم احتجاج کے موقع پر ہونے والی جھڑپوں میں ایک یہودی خاتون آبادکار بھی ماری گئی۔

امریکہ کی ایشیا میں جنگی مشقیں امریکہ نے اپنی توجہ یورپ سے ہٹا کر ایشیا پر مرکوز کرتے ہوئے متعدد ممالک کے ساتھ بڑے پیمانے پر بیک وقت تین جنگی مشقیں شروع کر دی ہیں جبکہ ان جنگی مشقوں میں ایشیا کے مزید ممالک کو شامل کر کے اس کا دائرہ کار بڑھانے کا بھی عزم ظاہر کیا گیا ہے۔

مچل کمیشن کی تجاویز منظور نہیں فلسطین اور اسرائیل نے کہا ہے کہ مچل رپورٹ کو مستقبل کے امن مذاکرات کے لئے بنیاد کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے اسرائیلی وزیر خارجہ شمعون پیریز نے اس حوالے سے کہا کہ سابق امریکی سینیٹر جارج مچل کی سربراہی میں بین الاقوامی میشن نے ایسی رپورٹ فراہم کر دی ہے جسے بنیاد کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اسرائیل مغربی کنارے اور غزہ میں اسرائیلی بستیوں کی تعمیر روکنے کے بارے میں کمیشن کی سفارش سے اتفاق نہیں کرتا۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 17 مئی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 27 زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 18- مئی غروب آفتاب: 7-02

☆ ہفتہ 19- مئی طلوع فجر: 3-32

☆ ہفتہ 19- مئی طلوع آفتاب: 5.07

صدر سمیت کوئی بھی کردار ادا کروں گا چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی اور برطانوی جریدے گارڈین کو انٹرویو میں کہا ہے کہ ملک میں اصلاحات کے حوالے سے صدر سمیت کوئی بھی کردار ادا کرنے سے گریز نہیں کروں گا- حقیقی جمہوریت کے لئے کسی بھی حد تک جا سکتا ہوں تاہم انہوں نے کہا کہ ابھی صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا- انہوں نے کہا بے نظیر قوم کی قصوروار ہیں وہ واپس آئیں تو انہیں گرفتار کر لیں گے- سابق خاتون وزیر اعظم یہ غلط فہمی پیدا کر رہی ہیں کہ انہیں الزامات سے بری کر دیا گیا ہے- بے نظیر دو بار ناکام ہوئیں کیا انہیں تیسری بار حکومت کی خواہش کرنی چاہئے- بے نظیر کے خلاف ثبوت دینے پر برطانیہ کا شکریہ- یہ ثبوت مقدموں میں استعمال ہوں گے-

بھٹو سب سے بڑے آمر تھے چیف ایگزیکٹو نے انٹرویوز میں کہا کہ سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو سب سے بڑے آمر تھے- پاکستان میں حقیقی معنوں میں جمہوریت کبھی نہیں رہی- ماضی کی سول حکومتیں تباہی کا دور تھیں- میرا فوجی حکمران بننے کا مقصد ملک میں حقیقی جمہوریت کی بحالی ہے- انہوں نے گزشتہ دو ماہ کے دوران جمہوریت کی بحالی کے لئے چار ہزار افراد کی گرفتاری کو جائز قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ ملک میں امن وامان کی صورت حال کو خراب کرنا چاہتے تھے-

اقتدار چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں چیف ایگزیکٹو نے واضح کیا کہ ان کا ملک کا اقتدار چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں- ایسی جمہوریت لا رہے ہیں جس میں سیاستدان ناکام نہیں ہوں گے- فوج اپنی ذمہ داریاں نبھائے گی- سیاست میں اس کا کوئی کردار نہیں ہوگا- انہوں نے کہا کہ آئین میں کوئی غیر معمولی ترمیم نہیں کریں گے- اختیارات کسی ایک ادارے کے پاس جمع نہیں ہونے دیں گے- فوج سو فیصد متحد ہے-

ایک فیصد مذہبی شدت پسند جنرل پرویز مشرف نے برطانوی اداروں کو انٹرویو میں کہا کہ ایک فیصد مذہبی شدت پسندوں نے 99 فیصد آبادی کو یرغمال بنا رکھا ہے- انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کو پاسپورٹ دینا ٹھیک نہیں تھا-

برطانوی وزیر خارجہ ہمارے خلاف ہیں چیف ایگزیکٹو نے برطانوی وزیر خارجہ رابن کک کے بارے میں کہا کہ وہ ہمیشہ پاکستان کی مخالفت کرتے ہیں- پتہ نہیں وہ کیوں ہمارے خلاف ہیں انہیں اپنے خیالات میں توازن پیدا کرنا چاہئے- مسئلہ کشمیر برطانیہ نے ہی پیدا کیا- انہوں نے کہا کہ میں امن کے لئے بھارت جانے کو تیار ہوں- لیکن بے چین نہیں- بھارت جانے کا فیصلہ اس کی طرف سے مثبت جواب پر کروں گا-

جنرل مشرف صدر بن رہے ہیں چیف ایگزیکٹو کے خصوصی مشیر اور ماہر آئین وقانون سید شریف الدین پیرزادہ نے انکشاف کیا ہے کہ جنرل مشرف صدر بن رہے ہیں- اس کی تفصیلات کور کمانڈروں کے اجلاس میں طے کی جائیں گی- انہوں نے کہا کہ اس بارے میں مجھ سے مشورہ نہیں کیا گیا-

توہین رسالت کے قانون پر کارروائی کا طریق لاہور ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ عام آدمی کی طرف سے درج کرائے گئے توہین رسالت کے مقدمہ پر عدالت کارروائی نہیں کر سکتی- ضروری ہے کہ مقدمہ حکومت کے کسی مجاز افسر نے درج کرایا ہو- فاضل عدالت نے یہ رولنگ دیتے ہوئے گوجرہ کے قاری یونس کو سنائی گئی عمر قید کی سزا کالعدم قرار دے کر اس کی فوری رہائی کا حکم دے دیا-

واپڈا میں نہ چھانٹی نہ گولڈن ہینڈ شیک واپڈا کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل ذوالفقار علی خان نے واضح کیا ہے کہ واپڈا میں کوئی گولڈن ہینڈ شیک نہیں ہوگا نہ ہی چھانٹی ہوگی- وفاقی حکومت نے پانی اور بجلی کے 9 منصوبوں کی منظوری دے دی ہے-

چین سے تعلقات میں گرمجوشی نہیں رہی مسلم لیگ (ن) کے قائمقام صدر جاوید ہاشمی نے کہا ہے کہ چین سے تعلقات میں پہلے جیسی گرمجوشی نہیں رہی- جمہوریت پر یقین رکھنے والی کوئی جماعت موجودہ حکمرانوں سے ڈیل نہیں کرے گی- انہوں نے ایک خصوصی انٹرویو میں دعویٰ کیا کہ حکومت میں اتنی جرات نہیں رہی کہ وہ نواز شریف کو وطن واپسی سے روک سکے-

مالیاتی اداروں میں اربوں کی کرپشن مالیاتی اداروں میں اربوں کی کرپشن کے واقعات کے پیش نظر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے تمام کیس نیب کو بھجوانے کی ہدایت کر دی ہے- زرعی ترقیاتی بنک نے حد سے زیادہ مراعات دیں- نواز دور کے پہلے سال میں 82 کروڑ کا خسارہ ہوا- بے نظیر دور میں عوامی ٹریکٹر سکیم کے تحت 22 کروڑ کے ٹریکٹر منگوائے گئے جنہیں تین سال تک روکے رکھا گیا- ہاؤس بلڈنگ میں 97-1996 میں پونے بارہ کروڑ کی بے قاعدگیاں ہوئیں- وزارت خزانہ ہر سال اعداد وشمار سے قوم کو بے وقوف بناتی رہی- اگر وہ بھی صورت حال کی اصلاح میں بے بس ہے تو وزارت کو ٹھیکے پر دے کر افسران مستعفی ہو جائیں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے سخت برہمی کا اظہار کیا ہے-

جنرل عثمانی چارج سنبھالیں گے لیفٹیننٹ جنرل مظفر عثمانی کراچی کے کورکمانڈر کا عہدہ چھوڑ کر ڈپٹی چیف آف سٹاف کا اہم عہدہ سنبھالنے کے لئے اسلام آباد پہنچ گئے ہیں- ان کی جگہ لیفٹیننٹ جنرل طارق وسیم غازی کراچی کے کور کمانڈر ہوں گے-

پاکستانی پرچم خلا میں امریکی خلائی گاڑی ڈسکوری کے ذریعے بھیجا گیا پاکستانی پرچم خلا میں لہرا دیا گیا- پاکستانی سبز ہلالی پرچم دو ماہ سے خلا میں لہرا رہا ہے-

کرم ایجنسی میں فرقہ وارانہ لڑائی کرم ایجنسی میں فرقہ وارانہ لڑائی میں 24- افراد ہلاک ہو گئے جبکہ 40 کو گرفتار کر لیا گیا- طوری اور مینگل قبائل میں فرقہ وارانہ تصادم چوتھے روز بھی جاری رہا- مورچہ زن قبائلیوں پر آنسو گیس بھی پھینکی گئی- فوج بھیج دی گئی ہے-

تیل اور گیس کمپنیوں پر انکم ٹیکس میں کمی وفاقی کابینہ میں تیل گیس کی ملکی اور غیر ملکی کمپنیوں پر عائد انکم ٹیکس کی شرح میں کمی کی منظوری دے دی ہے- اس طرح غیر ملکی کمپنیاں ملکی ضرورت سے زائد پیداوار برآمد کر سکیں گی-

ججوں کے خلاف ریمارکس نکال دیئے تو...... سپریم کورٹ کے فل بنچ کے روبرو زیر سماعت کیس میں عدالت عظمیٰ نے ریمارکس دیئے ہیں کہ اگر ججوں کے خلاف ریمارکس فیصلے سے نکال دیئے گئے تو پھر فیصلے میں پیچھے کیا رہ جائے گا- عدالت ٹیکنا کیس میں فیصلے پر نظر ثانی کی سماعت کر رہی ہے- ایک فاضل جج نے کہا کہ اگر سپریم کورٹ کے فیصلے سے پیدا ہونے والی صورت حال میں جج کام نہیں کر سکتے تو پھر وہ استعفیٰ کیوں نہیں دے دیتے- فاضل بنچ نے کہا کہ اگر ہر وکیل یہ کہنا شروع کر دے کہ فیصلہ سے عدلیہ کی ساکھ متاثر ہوئی ہے تو پھر سپریم کورٹ کا کوئی فیصلہ بھی حتمی نہیں رہے گا-

شریف خاندان سعودیہ میں فیکٹریاں لگائے گا شریف خاندان سعودی عرب میں دو سٹیل ملیں لگائے گا اور کھجوروں کا کاروبار شروع کرے گا- سعودی حکومت راضی ہے- پاکستان سے 40 ہزار افراد کو سعودیہ بھجوا کر روزگار دیا جائے گا- سعودی وزیر اجازت لینے کے لئے جلد پاکستان آئیں گے-

5- ارب کی کرپشن حکومت کی قائم کردہ ایڈہاک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے ایوایشن ڈویژن اور پی آئی اے میں پانچ ارب روپے سے زائد کی بدعنوانیاں اور بے قاعدگیاں سامنے آنے پر ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی ہے-

GHP-200/GH
(HEAT PROTECTION)
گرمی توڑ

گرمی کا زیادہ لگنا، برداشت نہ کرنا، لو لگنا، گرمی سے پیدا شدہ سردرد اور دیگر اثرات سے بچاؤ کی موثر دوا

گولیاں 10 گرام -/15 20 گرام -/25 100 گرام -/100

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ فون: 35460 - 212399

خوشخبری

اچار کے سیزن میں خالص اور تازہ سرسوں کے تیل پر خصوصی رعایت اب صرف -/44 روپے فی لیٹر- احباب اس محدود مدت سے فائدہ اٹھائیں- نیز اچار مصالحہ بھی دستیاب ہے-

محمد ابراہیم اینڈ سنز

دارالرحمت وسطی ربوہ فون 212307

کرایہ پر جگہ دستیاب ہے

باب الابواب ربوہ میں مین سرگودھا روڈ پر 100X30 فٹ کا شیڈ ایک کنال جگہ پر پانی بجلی تھری فیز باؤنڈری وال گیٹ کے ساتھ فوری کرایہ پر دستیاب ہے- رابطہ کے لئے احمد جان 04524-211181

ہاضمے کا لذیذ چورن

تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا (رجسٹرڈ)

تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434 Fax:213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

[illegible] بخارا اصفہان شجر کار زیگی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

جگہ برائے فروخت

اقصیٰ چوک ربوہ میں واقع 14 مرلہ جگہ برائے فروخت موجود ہے-

رابطہ: راولپنڈی نصیر احمد نسیم 051-411429

ماڈرن شو سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ چوہدری محمد ارشد گھر: 04524-212250 دوکان: 212211

تفصیل- 4 عدد دکانیں- اور کچھ کمرے بمعہ پیچھے خالی پلاٹ

بچیوں کے لئے ملبوسات کی کٹائی- سلائی- کڑھائی نیز مکرامے، پھول اور فیبرک پینٹس سکھانے کا منفرد مرکز

مناسب فیس- بہترین کارکردگی

اے ون انڈسٹریل ہوم

(دو سال سے مصروف عمل)

داخلے جاری ہیں-

42/19 قصر ابیض دارالرحمت وسطی ربوہ فون 212699